www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دین کی خدمت کرتے رہے۔

☆ دین سے وابستگی کی وجہ سے وہ مادیت کے غلبے سے محفوظ اور روحانیت اور زہد و تقویٰ کی صفات سے آراستہ ہوتے۔

☆ ان کی بیشتر توجہ دنیا کی آسائشیں اور سہولتیں حاصل کرنے کی بجائے، دینی علوم میں رسوخ، کمال اور مہارت حاصل کرنے پر مبذول رہتی۔

☆ خاندان کی بدولت دینی قیادت اور علمی رہنمائی کا تسلسل قائم رہتا اور مسندیں خالی نہ ہوتیں۔

☆ اَخلاف کو اَسلاف کی جانشینی کے ساتھ ایک وسیع حلقۂ اِرادت بھی میسر آجاتا جس کی وجہ سے ایک نئے مسند نشین کو بھی زیادہ پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا اور دینی رہنمائی کے طالب، عوام بھی دینی قیادت سے محروم نہ ہوتے۔ اس قسم کے دیگر اور بھی فوائد تھے۔

خاندانوں کی بجائے، اب اَفراد نے وہ جگہ لے لی ہے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک فرد کے اُٹھ جانے سے اس کی علمی مسند اُجڑ جاتی ہے اور دینی قیادت اور علمی رہنمائی کا فقدان ہو جاتا ہے، اس کا علمی سرمایہ دیمک کی نذر ہو جاتا ہے یا فروخت۔

روپڑی خاندان کے اکابر کا مختصر تذکرہ

بہر حال یہ تو ایک ضمنی بات، سخن گسترانہ طور پر آگئی۔ گفتگو ہو رہی تھی ان علمی و دینی خاندانوں کی جنھوں نے ایک عرصے دین اور علم کی خوب خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور ان سب کو بہترین جزا سے نوازے۔ ان میں ایک ممتاز خاندان، روپڑی خاندان ہے۔ جس کے گل سرسبد حافظ عبداللہ محدث روپڑی تھے، رحمہ اللہ تعالیٰ!

حافظ عبداللہ محدث روپڑی

اس خاندان میں علم و فضل کے اعتبار سے سب سے برگزیدہ شخصیت حضرت محدث روپڑی کی تھی، جو ایک محدث بھی تھے اور عظیم مجتہد اور مفتی بھی، ایک محقق بھی تھے اور مصنف بھی، صاحب حال بھی تھے اور صاحب قال بھی۔

ان کے فتاویٰ، ان کی فقاہت اور مجتہدانہ صلاحیتوں کے غماز اور ان کی تصانیف ان کی محققانہ ژرف نگاہی کی مظہر ہیں۔ تقسیم ملک سے قبل روپڑ شہر (مشرقی پنجاب) سے ان کی زیر ادارت ایک ہفتہ وار پرچہ "تنظیم اہلحدیث" نکلتا رہا، جو پاکستان بننے کے بعد اب تک لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔ حضرت

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ